عماد مغنیہ کی شہادت پر حسن نصر اللہ کا خطاب

لبنان قومی عزت وشرافت کی سرزمین ہے

حزب اللہ کے سربراہ سید حسن نصر اللہ نے شہید مغنیہ کی تشیع جنازہ کے موقع پر اپنے اہم خطاب میں تاکید کی ہے کہ لبنان قومی عزت وشرافت کی سرزمین ہے۔ واضح رہے کہ حزب اللہ کے سربراہ حسن نصر اللہ نے تنظیم کے کمانڈر عماد مغنیہ کی شہادت کی ذمہ داری اسرائیل پر عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل نے جنگ کا میدان لبنان سے باہر انتخاب کیا ہے اور اس کو اس حملے کا جواب لبنان سے باہر دیا جائے گا۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے عماد مغنیہ کو بزدلانہ حملے میں شہید کرنے کی ذمہ داری قبول کر لی ہے اور عماد مغنیہ کو براہِ راست اسرائیلی وزیر اعظم یہود اولمرٹ کے حکم سے شہید کیا گیا ہے۔ عماد مغنیہ کی شہادت کے بعد پورے عالم اسلام میں اسرائیل اور امریکہ کے خلاف شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے۔

ایران کا جدید یورینیم سینٹری فیوجر کے تجربات شروع

ایران نے جدید یورینیم سینٹری فیوجز کے تجربات شروع کر دیئے ہیں۔ عالمی ادارہ برائے جوہری توانائی کے ایک سفارتکار جو کہ ویانا میں تعینات ہیں نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران نے پی۔ٹو سینٹری فیوجز کی یورینیم گیس کے ساتھ اصل تجربات شروع کر دیئے ہیں جس کا مقصد یورینیم افزودگی کرنا ہے۔ سفارتکار نے کہا کہ ایران کی یہ سرگرمی اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے مطالبات کو رد کرنے کے مترادف ہے۔ سفارتکار نے کہا کہ ایران کی سرگرمی سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اپنے نئے سینٹری فیوجز کو ترقی دینا چاہتا ہے۔ اُدھر واشنگٹن میں امریکی انٹلی جنس ادارے کے اعلیٰ عہدے دار نے بھی کہا ہے کہ ایران اپنی جوہری صلاحیتوں میں اضافے کے لئے مسلسل کام کر رہا ہے۔ ایران کا اصرار ہے کہ وہ یورینیم کی افزودگی جوہری ایندھن بنانے کے لئے کر رہا ہے جس کا مقصد توانائی کی شہری ضروریات کو پورا کرنا ہے جب کہ امریکہ اور مغرب کا دعویٰ ہے کہ ایران کی جوہری ترقی دراصل جوہری ہتھیار بنانے کے لئے ہے۔

قائد ملت کی قیادت میں لکھنؤ کے جلوسہائے عزا کو بحال کرنے کے لئے عظیم الشان مظاہرہ

۱۴؍محرم ۲۰۰۸ء کو دنیا کے تاریخی امام باڑہ آصفی لکھنؤ میں قائد ملت مولانا سید کلب جواد نقوی (امام جمعہ لکھنؤ) کی قیادت میں تمام جلوسہائے عزا کی بحالی کے لئے عظیم الشان مظاہرہ ہوا اس کے بعد عظیم مجمع نے قائد ملت کے ساتھ پولیس لائن تک جا کر گرفتاریاں دیں۔ آصفی امام باڑے سے پولیس لائن تک پورے راستے نعرۂ تکبیر اللہ اکبر، نعرۂ رسالت یارسولؐ اللہ، نعرۂ حیدری یا علیؑ اور یا حسینؑ یا حسینؑ کی صدائیں بلند تھیں۔ پولیس لائن پہنچ کر قائد ملت نے ایک مجلس کو بھی خطاب کیا۔

قائد ملت مولانا کلب جواد صاحب نے مجمع کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ امام حسینؑ کے غم منانے اور ان کے ماتم پر پابندی لگانے پر امام حسینؑ کے ماننے والے دریا کی طرح ابل پڑیں گے اور جیلوں میں بھی ماتم ہوں گے۔ تقریر کے بعد ایک میمورنڈم بھی دیا گیا جس میں اس بات کا مطالبہ کیا کہ جلد از جلد ہمارے تمام جلوسوں پر عائد پابندی ختم کی جائے۔